# قرآن کی دوھائی

قرآں پکارے، کیوں منہ موڑتے ہو؟
کیوں نورِ ربّانی سے اپنا رشتہ توڑتے ہو؟
دنیا کے قانون کا رکھتے ہو بہت خیال تم،
پھر کیوں بھلاتے ہو اپنے ربّ کا کلام تم؟
جب نابینا اور بینا برابر ہو نہیں سکتے،
اندھیرے کبھی بھی اجالا کر نہیں سکتے۔
مردہ دلوں سے ہیں زندہ دل جدا،
چن لو ہدایت، اسی میں ہے تمہارا بھلا۔

مانتے ہو، قانون سے نابلد ہونا نہیں کوئی بہانہ،
یومِ جزا قرآں سے نابلد ہونا، بنائے گا جہنم کو ٹھکانہ
اسی لیے قرآں پکارے، ربّ کو تم عمل سے مناؤ،
سانسیں ابھی باقی ہیں، لبیک کہہ دو، وقت نہ گنواؤ۔

جب عالم و جاہل کبھی برابر نہیں ہوتے،
کچھ رہیں بے بہرہ، کچھ ہیں قرآنی نور میں چلتے
سوچو ذرا، قبل اس کے وقت گزر جائے،
یومِ محشر ربّ کے حضور سر نہ جھک جائے۔
جب گدھوں کی مانند کتابیں اٹھائیں گے،
پھر قرآن کی حکمت وہ کیسے اپنائیں گے۔
کیا فائدہ اس تقلید کا جو نہ اپنائے کتاب،
جو دل نہ بدلے، ان کا نہ بدلے گا حساب۔

مانتے ہو، قانون سے نابلد ہونا نہیں کوئی بہانہ،
یومِ جزا قرآں سے نابلد ہونا، بنائے گا جہنم کو ٹھکانہ
اسی لیے قرآں پکارے، ربّ کو تم عمل سے مناؤ،
سانسیں ابھی باقی ہیں، لبیک کہہ دو، وقت نہ گنواؤ۔

آنکھیں ہیں لیکن حقیقت نہ دیکھیں،
کان ہیں لیکن ہدایت نہ سیکھیں۔
دل حق کی آواز سن کر بھی نہ پھریں،
چوپایوں سے بھی دو قدم آگے بڑھیں۔
کیا یہ سمجھتے ہیں جب زندگی ختم ہو گی؟
ربّ کے ہاں ان کی واپسی ہر گز نہ ہو گی؟
اک مقصد کے لیے پیدا کیا ہے تجھ کو
یومِ جزا اس کے حضور کھڑا ہونا تجھ کو

مانتے ہو، قانون سے نابلد ہونا نہیں کوئی بہانہ،
یومِ جزا قرآں سے نابلد ہونا، بنائے گا جہنم کو ٹھکانہ
اسی لیے قرآں پکارے، ربّ کو تم عمل سے مناؤ،
سانسیں ابھی باقی ہیں، لبیک کہہ دو، وقت نہ گنواؤ۔

آیا ہے قرآں ہماری ہدایت بن کر،
عدل و وفا کی، صداقت کی صدا بن کر۔
جو اس کو سمجھ لے وہ سرخرو ہے،
جو اس کو چھوڑے وہ بے نمو ہے۔
قرآں ہمیں سیدھی راہ دکھاتا ہے،
سمجھ کر پڑھنے پر ایمان کی نوید سناتا ہے
نیکوں کے حق میں خوشخبری دیتا ہے،
جنت کا روشن پیغام ان تک پہنچاتا ہے۔

مانتے ہو، قانون سے نابلد ہونا نہیں کوئی بہانہ،
یومِ جزا قرآں سے نابلد ہونا، بنائے گا جہنم کو ٹھکانہ
اسی لیے قرآں پکارے، ربّ کو تم عمل سے مناؤ،
سانسیں ابھی باقی ہیں، لبیک کہہ دو، وقت نہ گنواؤ۔

قرآں مردہ دلوں کو زندگی بخشتا ہے،
ہر راہ ان کے لیے روشن کرتا ہے۔
کیوں پھر اندھیروں میں بھٹکتے ہو؟
کیوں نورِ ہدایت سے پیچھے ہٹتے ہو؟
وہ دن بھی آئے گا، جو ہے بہت قریب،
تب سامنے ہوں گے سب اعمال عجیب۔
اس دن وہ ناخلف حسرت سے کہے گا،
"کاش! میں مٹی ہوتا اس دن کے بعد۔"

مانتے ہو، قانون سے نابلد ہونا نہیں کوئی بہانہ،
یومِ جزا قرآں سے نابلد ہونا، بنائے گا جہنم کو ٹھکانہ
اسی لیے قرآں پکارے، ربّ کو تم عمل سے مناؤ،
سانسیں ابھی باقی ہیں، لبیک کہہ دو، وقت نہ گنواؤ۔

قرآں کو پڑھو، سمجھ کر، اور اسے اپنا بنا لو،
اس کے نور کو اپنے دل میں اب بسا لو۔
کاش، مان لیتے ربّ کی آیات کا پیغام،
اس دن رونا، نہ آئے گا کسی کے کام۔
ربّ کا قرآن تیرے پاس آیا تھا،
تکبر سے تم نے ہی اسے ٹھکرایا تھا۔

جو ربّ سے ڈر گئے، وہ امن پائیں گے،　　　غم نہ چھوئے گا، جنت میں مسکرائیں گے۔

ماننتے ہو، قانون سے نابلد ہونا نہیں کوئی بہانہ،

یومِ جزا قرآں سے نابلد ہونا، بنائے گا جہنم کو ٹھکانہ

اسی لیے قرآں پکارے، ربّ کو تم عمل سے مناؤ،

سانسیں ابھی باقی ہیں، لبیک کہہ دو، وقت نہ گنواؤ۔